THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Wednesday, June 12, 2013
(95th Session)
Volume VII, No.01
(Nos.01-08)

CONTENTS

		Pages
1.	Recitation from the Holy Quran.………...……….	1
2.	Panel of Presiding Officers………………………..	1
3.	Leave of Absence ………………………………...	2-3
4.	Laying of the Finance Bill (Annual Budget), 2013.	4
5.	Points of Order:	
	i. Sindh Assembly's Adjournment Motion…..	5
	ii. Violent Action of Faisalabad Police Against the Protesters…………………….…….	6-7
	iii. Repatriation of Pakistanis from Saudi Arabia……………………………………..	8-9

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad.

Volume VII No.01 | **SP. VII (01)/2013** 15

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Wednesday, the June 12, 2013

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at seven in the evening with Mr. Chairman (Syed Nayyer Hussain Bokhari) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ
عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

ترجمہ: پھر اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور پچھلے پہر بھی اور جب دوپہر ہو۔ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

(سورۃ الروم: آیات 17 تا 19)

Panel of Presiding Officers

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

In pursuance of Rule 14(1) of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, I nominate the following members in order of precedence to form a panel of Presiding Officers for the 95th Session of Senate of Pakistan.

1. Malik Muhammad Rafique Rajwana.
2. Mrs. Nuzhat Sadiq.
3. Mr. Ahmad Hassan.

Leave of Absence

Mr. Chairman: There are Leave applications.

جناب چیئرمین: جناب سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر 91 تا 93 ویں اجلاسوں کے دوران مورخہ 7 تا 15 مارچ ، 16,18,19 اپریل اور 02 مئی کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب اے رحمٰن ملک صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 92ویں اجلاس کے دوران مورخہ 16 تا 18 اپریل اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب محمد ظفراللہ خان صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 93 ویں اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے گزشتہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب افراسیاب خٹک صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 93 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 23 مئی کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب راجہ محمد ظفرالحق صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 93ویں اجلاس کے دوران مورخہ 2مئی کواجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سیدہ صغریٰ امام صاحبہ ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 92 اور93ویں اجلاس کے دوران 15 تا 19 اپریل اور 02 مئی کواجلاس میں شرکت نہیں کر سکی تھیں، اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب عبدالنبی بنگش صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 93ویں اجلاس کے دوران مورخہ 02 مئی کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے، اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب محمد یوسف بلوچ صاحب نےذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 12 تا 14 جون کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب سلیم ایچ مانڈوی والاصاحب نے ملک سے باہر ہونے کی بنا پر مورخہ 12 تا 18 جون کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب اسلام الدین شیخ صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 93ویں اجلاس کے دوران مورخہ 02 مئی کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

Laying of the Finance Bill (Annual Budget), 2013

Mr. Chairman: Item No.2, Mr. Mohammad Ishaq Dar, Minister for Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization may move item No.2.

Senator Mohammad Ishaq Dar: Thank you Mr. Chairman.

I beg to lay before the Senate, a copy of the Finance Bill, 2013, containing the Annual Budget Statement, under Article 73 of the Constitution, for making recommendations, if any, thereon to the National Assembly.

Mr. Chairman: Copy of the Finance Bill, 2013 stands laid. Item No.3, Mr. Mohammad Ishaq Dar Minister for Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization may move Item No.3.

Senator Mohammad Ishaq Dar: Mr. Chairman, I beg to move that the Senate may make recommendations, if any, to the National Assembly on the Finance Bill, 2013 containing the Annual Budget Statement, under Article 73 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Chairman: The notices for proposal to make recommendations on the Finance Bill, 2013 and the Annual Budget Statement may be submitted by the members to the Senate Secretariat by Sunday noon, 16th June, 2013 at the latest. The proposals received for making recommendations shall be sent to the Senate Standing Committee on Finance which will examine them and present its recommendations to the House within the period of ten days. In the meantime the Senate would discuss the Finance Bill, 2013 containing the Annual budget statement from 15th

June, 2013. The Senate would also consider the report of the committee and finalize its recommendations. Yes, Zahid Khan *sahib*.

Points of Order:

Sindh Assembly's Adjournment Motion

سینیٹر محمد زاہد خان: جناب چیئرمین! شکریہ۔ چیئرمین صاحب! میں جس point of order پر آج کھڑے ہو کر بات کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے خود بھی یہ بات مناسب نہیں لگ رہی ہے کیونکہ پارلیمانی تاریخ میں ایسا کبھی نہیں ہوا ہے۔ پارلیمنٹ کا ایک role ہے اور اس کے آداب ہیں۔ ہمارے اس ہاؤس کا اپنا ایک دائرہ اختیار ہے اور اس دائرہ اختیار پر اس ہاؤس کے اندر بحث اور تنقید ہوتی ہے لیکن بد قسمتی سے کل سندھ اسمبلی میں ایک تحریک التوا پیش ہوئی تھی۔ مجھے تو یہ معلوم نہیں ہے کہ وہ آدمی جس نے یہ تحریک التوا پیش کی تھی اس کو پارلیمانی آداب کا بھی علم نہ ہو، اس کو پارلیمانی اصول کا بھی پتا نہ ہو، اس کو آئین کا بھی پتا نہ ہو لیکن جو ڈپٹی سپیکر صاحبہ تھی، انہوں نے کیسے اس کو allow کیا اور اس نے ہماری اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پانی و بجلی جو اس ہاؤس کا حصہ ہے۔ ہم ایک چیز discuss کر رہے تھے۔ ہم ابھی تک کسی decision پر نہیں پہنچے ہیں لیکن ایسی بات کرنا جو ایک ہاؤس کے خلاف ہو اس سے موجودہ پارلیمانی نظام ختم ہو جائے گا۔ پارلیمانی نظام کا ایک structure ہے اور کچھ آداب ہیں وہ ختم ہو جائے گا۔ پھر لوگ یہی سمجھیں گے کہ یہ پتا نہیں کیسی پارلیمنٹ ہے اور کیسے یہ لوگ منتخب ہو کر آتے ہیں اور کیسے ایک دوسرے پر تنقید کرتے ہیں۔ کسی آئین کے اندر یا rule کے اندر ایک ہاؤس دوسرے ہاؤس کو discuss ہی نہیں کر سکتا۔ مجھے سمجھ نہیں آتا اس لیے میں آپ سے راہنمائی لینا چاہتا ہوں کہ کیا یہ جائز تھا کہ سپیکر صاحبہ نے اس کو اجازت دی اور وہ discuss کر گئے اور آج میڈیا پر ایک چیز سامنے آرہی ہے اور یہ کہا جا رہا ہے کہ فلاں کمیٹی نے ایسا کیا تھا۔ کمیٹی نے جو بھی کچھ کیا ہے وہ اس پارلیمنٹ کا حصہ ہے۔ ایک ہاؤس اگر دوسرے ہاؤس کے اندر مداخلت شروع کر دے تو میرے خیال میں پارلیمانی نظام کا پھر اللہ ہی حافظ ہے۔ ایسی باتوں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ جناب چیئرمین! آپ ان سے بات کریں یا آپ رولنگ دیں کہ ایسے حالات میں کہ ایک ذمہ دار شخص جس کرسی پر بیٹھتا ہو، جس ہاؤس کا وہ سربراہ ہو۔۔۔ ہم بھی تحریک التوا پیش کرتے ہیں۔ پہلے سیکرٹریٹ اس کو چیک کرتا ہے اور پھر اس کے بعد آپ چیک کرتے ہیں۔ اگر وہ

مناسب ہو اور rules کے مطابق ہو تو پھر آپ اجازت دیتے ہیں اور پھر ہم پیش کر سکتے ہیں otherwise ہم پیش نہیں کر سکتے ہیں۔ تو ان چیزوں سے میرے خیال میں جمہوریت کو نقصان ہو گا۔ اس سے پارلیمنٹ کو نقصان ہو گا۔ پارلیمانی نظام جو اس وقت پوری دنیا میں رائج ہے اس کو نقصان ہو گا۔ اس کی ذمہ داری میں ان لوگوں پر ڈالتا ہوں خاص کر سپیکر صاحبہ پر کہ یہ اس کی ذمہ داری ہے کیونکہ ہر ممبر کی خواہش ہوتی ہے کہ کوئی نہ کوئی بات کرے لیکن جو custodian ہوتا ہے، جو اس کرسی پر بیٹھا ہوتا ہے تو وہ اس ہاؤس کو کنٹرول کرتا ہے۔ جناب چیئرمین! آپ ہماری راہنمائی کریں کہ اگر ایسی صورتحال شروع ہو جائے اور کل ہم اٹھیں اور کسی بھی ہاؤس کے متعلق بات کریں تو وہ جائز نہیں ہو گا۔ لہذا میں آپ سے پھر یہ درخواست کرتا ہوں کہ اگر اس پر آپ رولنگ دینا چاہیں تو رولنگ دیں اور اگر آپ اس پر کچھ اور کرنا چاہتے ہیں تو وہ بھی کریں کیونکہ یہ مناسب نہیں ہے اور جب یہ بات آگے بڑھے گی تو پارلیمانی نظام کے لیے بہتر نہیں ہو گا۔ بہت شکریہ۔

Mr. Chairman: Thank you Zahid Khan *sahib*. Certainly I have asked the Senate Secretariat to seek information from the provincial Assembly that what has happened and then we can examine it. Dr. Babar Awan, before you have the floor, I would certainly like to say one thing that although the sides have changed and I congratulate the honourable members from both the sides on their new responsibilities and we look forward the atmosphere which we had previously in the House, certainly we would like to continue with the same atmosphere and we will be working in harmonious way. Yes, Raza Rabbani *sahib*.

Violent Action of Faisalabad Police Against the Protesters

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب چیئرمین! میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ آپ کے توسط سے میں راجہ صاحب کی توجہ ایک واقعہ کی طرف دلانا چاہتا ہوں اور مجھے پورا یقین ہے کہ شاید حکومت کو اس کا علم بھی مکمل طور پر نہ ہو لیکن کل جناب چیئرمین! فیصل آباد کے اندر ریاستی دہشت گردی کا بد ترین مظاہرہ کیا گیا کہ جب لوگ بجلی کی قلت کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے تو جس بربریت کے ساتھ پنجاب

پولیس نے ان پر تشدد کیا، گھروں کی چار دیواری کو پھیلانگا، خواتین اور بچوں کو زدو کوب کیا اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ مناظر جو الیکٹرانک میڈیا پر دیکھنے میں آئے اس میں کلہاڑیاں پولیس استعمال کر رہی تھیں اور گھروں کے دروازے توڑ رہی تھیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ریاستی دہشتگردی کی ایک بد ترین مثال تھی۔ راجہ صاحب جواب Leader of the House مقرر ہوئے ہیں ان کو میں اس پر مبارکباد بھی دینا چاہتا ہوں لیکن مجھے پورا یقین ہے کہ وہ اپنے good offices کو استعمال کریں گے اور نہ صرف اس واقعہ میں جو لوگ ملوث تھے ان کے خلاف کارروائی ہو گی بلکہ آئندہ بھی وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اس طرح پولیس کی دہشت گردی ایک جمہوری حق کو کچلنے کے لیے استعمال نہیں کی جائے گی۔

جناب چیئرمین: راجہ ظفر الحق صاحب، لیڈر آف دی ہاؤس۔

سینیٹر راجہ محمد ظفر الحق (قائد ایوان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! میں شکر گزار ہوں میاں محمد نواز شریف صاحب کا کہ انہوں نے یہ ذمہ داری دوسری بار مجھے سونپی ہے۔ 1997 سے 12-10-1999 تک میں Leader of the House رہا ہوں اور اس سے پہلے میں یہاں Leader of the Opposition تھا جبکہ یہاں پر مرحوم ملک قاسم صاحب اس سیٹ پر بیٹھا کرتے تھے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ سینیٹ کا ایک اپنا ماحول ہے۔ ہم نے ہمیشہ یہ کوشش کی ہے کہ ایک فیملی کی طرح ملکی مسائل کو discuss کیا جائے اور جو بات بھی ایک side سے اٹھے یا اٹھائی جائے تو اس کو اسی spirit میں لیا جائے .spirit of accommodation کل ہم وہاں بیٹھے تھے، آج ہم یہاں ہیں، یہ ایک نئی ذمہ داری ہے اور خود قرآن حکیم میں ہے۔ (عربی) یہ چند روز ہوتے ہیں جو بدلتے رہتے ہیں لوگوں کے درمیان، ذمہ داریاں بدلتی رہتی ہیں۔ Viewpoint نہیں بدلنا چاہیے، اگر اچھی بات کسی نے کی ہے تو اس کی support کرنی چاہیے اور اگر کوئی خامی یا کمی بھی رہ گئی ہے تو اس کو بھی شائستگی سے اور بہتر انداز میں، بھائی چارے سے پیش کرکے اس کا تدارک کرنا چاہیے۔ آج چونکہ پہلی بار ہے میں یہ کوشش کروں گا کہ پہلے تو جو منسٹرز صاحبان ہیں، پچھلے دور میں ہمارے بھائی رضا ربانی صاحب کئی دفعہ protest کرتے رہے ہیں اور باقی لوگ بھی کہ منسٹرز حاضر نہیں ہوتے۔ ہم کوشش کریں گے کہ وزرائے کرام اپنی یہاں موجودگی سے اس ہاؤس کی عزت میں اضافہ کریں۔ یہ ان کی ذمہ داری بھی ہے اور جمہوریت کے استحکام کے لیے بھی ضروری ہے۔ ہم یہ بھی کوشش کریں گے کہ جن منسٹر صاحبان کی اگر rota day میں ان کی ذمہ داری ہے سوالوں کے جواب دینے میں یا کسی

Adjournment Motion کا جواب دینے میں تو ان کا سٹاف بھی موجود ہو اور وہ خود بھی تشریف لائیں۔

جس خاص واقعہ کی طرف میرے بھائی سینیٹر رضا ربانی صاحب نے توجہ دلائی ہے یہ میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اس کے بارے میں یہ گزارش کر دوں کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایک continuation ہے پہلے جو کچھ ہوتا رہا، اگر انرجی کی کمی ہے، بجلی کی کمی ہے، لوگوں کو تکالیف ہیں، کارخانے بند ہیں، مزدور بے کار ہیں، تو اس میں بسا اوقات مظاہرے میں کوئی زیادتی بھی ہو جاتی ہے لیکن مجھے یہ اطمینان ہے کہ Chief Minister *sahib* Punjab نے اس کا از خود نوٹس لے لیا ہے اور وہ اس کی تحقیقات بھی کر رہے ہیں۔ میں اس ہاؤس کو یقین دلاتا ہوں اگر اس واقعہ میں وہ لوگ مجرم پائے گئے جنہوں نے excess کی ہے تو ان کے خلاف بھرپور action ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس میں پانچ اہلکاروں کو معطل بھی کر دیا ہے۔ میرا یہ خیال ہے کہ آئندہ ایسی چیزوں کا اعادہ نہیں ہو گا۔ اس میں ہماری یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ انرجی کی کمی کو پورا کیا جائے تاکہ ایسے واقعات دوبارہ رونما نہ ہوں۔

(اس موقع پر اذانِ مغرب سنائی دی)

جناب چیئرمین: بابر اعوان صاحب! آپ کو کتنا ٹائم چاہیے ہو گا؟

Senator Zaheer-ud-Din Babar Awan: One minute or half may be.

Mr. Chairman: Raja *sahib*, would you like to continue the session after *Maghrib* prayers also? The past practice is this when the report is laid, the House is adjourned.

سینیٹر راجہ محمد ظفر الحق: شاید بابر اعوان صاحب مختصر بات ہی کریں گے۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔

Repatriation of Pakistanis from Saudi Arabia

سینیٹر ظہیر الدین بابر اعوان: شکریہ۔ جناب چیئرمین! میں راجہ ظفر الحق صاحب، نئی حکومت اور treasury benches کو بہت مبارکباد اس توقع کے ساتھ دیتا ہوں کہ یہ اپنا آئینی عرصہ

اسی طرح سے پورا کریں گے جس طرح کہ آئین میں لکھا ہوا ہے۔ میں اس ہاؤس کی وساطت سے Leader of the House کی توجہ سمندر پار پاکستانیوں کے مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ اخباری اطلاع کے مطابق سعودی عرب کی کابینہ کا فیصلہ ہے کہ وہاں سے پاکستانی مزدوروں کو repatriate کیا جائے۔ ان کی تعداد کہیں پر 30 thousand quote کی جا رہی ہے اور کہیں پر پچاس ہزار۔ ایسا اب اس حکومت کی موجودگی میں ہو رہا ہے۔ راجہ ظفر الحق صاحب خود ایک عالمی اسلامی تنظیم کے سیکرٹری جنرل بھی ہیں انہیں اپنے offices کو اس ضمن میں استعمال کرنا چاہیے۔ پاکستان میں جس طرح کی معاشی صورتحال ہے اور بیروزگاری کی جو کیفیت ہے اس کے مدنظر حکومت priority کے اوپر سعودی عرب سے اپنے اچھے offices استعمال کر کے وہاں کے پاکستانی جو پاکستان کی economy کی backbone ہیں ان کو وہاں پر رکوانے کی اور ان کی services جاری رکھنے کے لیے کوشش کرے۔

Mr. Chairman: Thank you. Actually the House would be adjourned till Saturday but at what time? Let's have the sense of the House. National Assembly would be at 11.00 am probably that has been conveyed. Raja *sahib* at what time we should have the proceedings?

Raja Muhammad Zafar-ul-Haq: Actually we have agreed for four of the clock.

Mr. Chairman: The House stands adjourned to meet again on Saturday, the 15th June, 2013 at 4.00 p.m.

[The House was then adjourned to meet again on Saturday, 15th June, 2013 at 4.00 pm]